امت اخبار میں عورت مارچ پر شائع ہونے والی خبروں کا تحقیقی و تجزیاتی جائزہ

عظمت خان
ایم ایس اسکالر
شعبہ ابلاغ عامہ
جامعہ کراچی
azmatnama@gmail.com

ABSTRACT

Print media plays a critical role to inform readers about what is happening around and it is also important for newspapers to publish news and articles while maintaining objectivity at the prior level. Daily Ummat newspaper is ranked at very high level in Karachi and it is the responsibility of this newspaper to show objectivity in its publications since the beginning of Aurat march daily Ummat newspaper karachi has showed its hatred against thismarch and its participants. So the purpose of this study was toanalyze the reporting of ummat newspaper on aurat march. To examine the study 15 days news of 2019 and 2020 from 8 march to 23 march was selected. To analyze the news courage of Aurat March. Findings suggests that daily Ummat newspaper presented aurat march as a propaganda against Pakistan and used unethical words for the participants of this march such as women who participated are naked, women are toys who promote this march and many other unethical words were used which not only presented the negative image of *Pakistan but it will also spread negativity among women in Pakistan.*

Keywords Aurat march. Dailyummat newspaper, Women rights. News analysis. International women's day

تعارف (introduction)

دنیا میں‌عورتوں کے عالمی دن 19 مارچ 1911 کو پہلی مرتبہ منایا گیا، اس کے بعد 1949 میں چائنا میں پہلی مرتبہ یہ دن منا یا گیا جبکہ اقوام متحدہ نے 1975 میں عورتوں کا عالمی دن منانے کا اعلان کیا اومیں 8 مارچ کو عورتوں کا عالمی دن ڈیکلیئر کیا گیا۔ اسی طرح سابق امریکی صدر جمی کارٹر نے 1980 میں پہلی مرتب امریکہ میں خواتین کا عالمی دن منانے کا اعلان کیا جس کے بعد سے دنیا کے تمام ممالک میں یہ دن منانا شروع ہوا۔اس دن منعقد ہونے والے پروگرامز کا مقصد خواتین کے مساوی حقوق کے لئے آواز بلند کرنا اور یہ پیغام عام کرنا مقصود ہے کہ عورت کے ساتھ بھی مردوں جیسا سلوک کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اقوام متحدہ بہت سے ایسے پروجیکٹس پر کام کر رہا ہے جس کے ذریعےخواتین کو زیادہ سے زیادہ حقوق اور سہولتیں فراہم کی جاسکیں، جن میں آئی ایل او سب سے زیادہ اہم کردار ادا کر رہا ہے جس نے اب تک عورتوں مردوں کے برابر دہاڑی اور زچگی کے لئے چھٹیوں کے لئے آواز اُٹھائی ہے اور اس مقصد میں کافی حد تک اس نے کامیابی بھی حاصل کی ہے جبکہ اس کے بر عکس پاکستان میں عورت مارچ کو 2018 سے فروغ ملنا شروع ہوا جب میڈیا نے اسے ہوا دی لیکن متنازعہ سلوگنز اور پلے کارڈز کی وجہ سے عورت مارچ پاکستان میں دوسرے ممالک کی طرح فروغ حاصل نہیں کر سکا۔(ایم نوشاد2020)

متعلقہ مواد کا مطالعہ (Literature Review)

تحقیق کی روشنی میں یہ بات سامنے آئی کہ عورت مارچ سے جہانخواتین کے حقوق سے جڑے ہوئے کئی مثبت معاملات کو اجاگر کیا،وہاں اس بات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ بوجوہ اس مارچ سے بہت سی اور سماجی اقدار کے منافی باتوں اور سوچ کو بھی فروغ ملا۔ اس مارچ کا مقصد یوں تو خواتین کے حقوق کے لئے آواز بلند کرنا تھا ،جس میں

عورتوں کے ساتھ امتیازی سلوک ، اظہار رائے کی آزادی،صنفی امتیاز، جنسی تشدد اور کاروکاری جیسے سلگتے مسائل کے تئیں شعور اجاگر جیسے اہم امور شامل تھے۔ فیراستا ایس کی تحقیق کے مطابق اس مارچ کو جس چیز نے لوگوں کی توجہ کا مرکز بنایا وہ مارچ کے مرد و زن شرکا کی طرف سے اُٹھائے گئے پلے کارڈز کے وہ سلوگن تھے جن میں سے بعض غیر اخلاقی الفاظ و مضامین اور خلاف اسلام نظریات پر مشتمل تھے۔(چترالی ،2019)

پاکستان میں عورت مارچ کا آغاز ۸ مارچ ۲۰۱۸ کو ہوا،اس سے قبل پاکستان میں اس عنوان سے ایسا کوئی مارچ نہیں ہوا تھا۔ منتظمین کے مطابقاس کا مقصد دنیا بھر کی طرح خواتین کے عالمی دن کے موقعپرخواتین کے بنیادی حقوق کے لئے آواز بلند کرنا تھا اور چادر اور چار دیواری کے نام پر عورتوں پر عائد کی جانے والی پابندیوں کے خلاف آواز اُٹھانا تھا ۔ایس اشر)۲۰۲۰(عورت مارچ کا جو سلوگن بہت زیادہ زیر بحث آیا، بلکہ وہ موافق و مخالف دونوں کی جانب سے اس مارچ کا چہرہ بن گیا، وہ تھا" :میرا جسم، میری مرضی "معاشرے کے ایک بڑے اور با رسوخ طبقے کے خیال کے مطابقیہ نعرہ نہ صرف اسلامی اصولوں کے خلاف ہے بلکہ یہ اسلامی معاشرے کے اند رفحاشی، بے حیائی اور اباحیت پھیلانے کا ذریہ و سبب بن رہا ہے۔(عمار 2019)

بعض جائزوں کے مطابق عورت مارچ کے سلوگن میرا جسم میری مرضی نے گہرے اثرات مرتب کیے، اس نے نہ صرف پاکستان کے روایتیحیا دار کلچر کو نقصان پہنچایا بلکہ اس سے اسلامی معاشرے میں بے راہ روی کی فضا کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ جس کی وجہ سے دنیا بھی میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کا نام بدنام ہو رہا ہے(سعدیہ2020)

عورت مارچ میں شامل ہونے والی خواتین نے میرا جسم میری مرضی جیسے سلوگن والے

پلے کارڈز اٹھا کر نہ صرف نا مناسب ماحول پیدا کیا بلکہ کچھ پلے کارڈز تو اسلام کے اصولوں کے خلاف بھی دیکھے گئے، جس کی وجہ سے ملک میننقض امن کی صورتحال پیدا ہوئی ۔مزید یہ کہ اس طرح کی سر گرمیاں نہ صرف پاکستان کے اسلامی اور مشرقی کلچر پر اثر انداز ہو رہی ہیں، بلکہ اسلامکے بتائے ہوئے احکامات اور تعلیمات سے بھی ٹکرا رہی ہیں، جن کی حوصلہ شکنی دستور پاکستان کی رو سے ضروری ہے۔ اس تحقیق کی روشنی میں محقق کی طرف سے یہ سفارش کی جاتی ہے کہخواتین کے حقوق کے لئے اگر آواز بلند کرنی ہے تو اس کیلئے ملک کی ثقافتی اقدار، روایات، اسلامی تعلیمات اور مشرقی تہذیب کے دائروں کے اندر رہ کر طریق کار تشکیل دیا جائے۔ ورنہ کتنی ہی نیک نیتی سے ہی یہ عمل کیوں نہ کیا جائے، یہ انتشار کا سبب بن کر خواتین کو فائدے کے بجائے الٹاسماج کے گلے پڑے گا اور انتشار سے مرد و زن اور گھر گھر اضطراب اور بے چینی کو راہ ملے گی۔

عورت مارچ پر ایک اور تحقیق کے نتائج کے مطابق پاکستان میں عورت مارچ مغربی عورت مارچز کو کاپی کرنے اورغیر اخلاقی اور غیر ضروری نعروں اور پلے کارڈز کی وجہ سے ناکام نظر آتا ہے۔ہماری رائے میں چونکہ متنازع امور میں پڑنے کے باعث بنیادی مقصد پورا نہیں ہوا، اس لئے اس مارچ کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا اور معاشرے کے ایک بڑے طبقے نے اس سے لا تعلقی اور برات ظاہر کی۔ سیرہ۔مرزہ)2020

تحقیق کے مقاصد

- اس تحقیق کا مقصد یہ جاننا ہے کہ روزنامہ امت میں عورت مارچ سے متعلق شائع ہونے والی خبر،کالم اور رپورٹ کا تحقیقی جائزہ لینا ہے -

- اس تحقیق کا مقصد یہ جاننا ہے کہ کیا روزنامہ امت اخبار نے عورت مارچ سے متعلق منفی مواد شائع کرکے متنازعہ بنایا
- اس تحقیق کے ذریعہ یہ جاننے کی کوشش کی گئی ہے کہ کیا عورت مارچ اسلامی اصولوں کے خلاف ہے؟
- اس تحقیق کا مقصد یہ جاننا ہے کہ کیا روزنامہ امت عورتوں کے حقوق کے خلاف تھا یا نہیں ۔

تحقیقی سوالات

سوال نمبر 1- کیا روزنامہ امت نے عورت مارچ کو متنازعہ بنانے کی کوشش‌کی ؟

سوال نمبر2- کیا روزنامہ امت نے عورت مارچ سے متعلق خبروں میں متنازعہ بنانے کی کوشش کی ؟

سوال نمبر 3کیا روزنامہ امت عورت مارچ کی کوریج میں معروضیت کوفوقیت دیتا ہے ؟

سوال نمبر 4کیا روزنامہ امت کی کوریج سے عورتوں کے حقوق کو پذیرائی ملی یا نہیں ؟

سوال نمبر 5- کیاروزنامہ امت عورت مارچ کو اسلامی عقائد کے خلاف بنا کر پیش کررہا ہے ؟

نظریاتی فریم ورک (Theoretical Framework)

اس تحقیق کو جن نظریات کی روشنی میں جانچا اور پرکھا گیا ہے ان میں پہلا محدود اثرات کا نظریہ اور دوسرا آزادی پسندی کا نظریہ ہے۔

محدود اثرات کا نظریہ

اس تحقیق میں محدود اثرات کے نظریہ کو اس تحقیق کی جانچ کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

محدود اثرات کا نظریہ پال لیزرس فیلڈ نے پیش کیا تھا۔ اس نظریہ کی رو سے یہ جاننے کی

کوشش کی گئی ہے کہ کیا عورت مارچ پر امت اخبار کی رپورٹنگ کے اثرات صرف کچھ محدود افراد پر ہی پڑ رہے ہیں یا اس مخصوص دائرے سے باہر بھی یہ رپورٹنگ اثر انداز ہوئی ہے

آزادی پسندی کا نظری (Libertarian Theory)

آزادی پسندی کا نظریہ اس بنیاد سے تعلق رکھتا ہے کہ میڈیا کو یہ آزادی حاصل ہے کہ ،ہرطرح کی معلومات لوگوں کو فراہم کی جائیں اور میڈیا ہر اعتبار سے کسی بھی اتھارٹی ادارے، ریاست وغیرہ کے کنٹرول اور کسی بھی سماجی، سیاسی اور مذہبی دباؤ سے آزاد ہونا چاہیے۔ اس لئے عورت مارچ سے متعلق جو بھی معلومات ہوناہیں بغیر کسی رنگ ہی عوام تک پہنچانا میڈیا (as it is) آمیزی، اینگلنگ، رجحان سازی کے جیسے ہوں ویسے کا فرض اور ذمے داری ہے،آگے میڈیا کے قارئین اور ناظرینپر منحصر ہے کہ وہ عورت مارچ کی خبروں اور معلومات کو کیا معنی پہناتےاور کیا رائے قائم کرتے ہیں۔ کسی میڈیا ادارے کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنی رائے اور نظریے کا تڑکا لگا کر خبروں کی ترسیل کرے۔ یہ صحافتی اصولوں کی روشنی میں بھی بد دیانتی اور اینگلنگ ہے، جسے زرد صحافسے تعبیر کیا جاتا ہے۔

تحقیقی طریقہ کا ر Research Methodly

اس تحقیق کو تجزیہ مشتملا ت طریقہ تحقیق کے ذریعے کیا گیا ہے

معطیات کا حصول (Deta Collection)

اس تحقیق میںمعطیات کے حصول کیلئے ثانوی ذرائع سے معطیات کو حاصل کیا گیا ہے جس میں روزنامہ امت شامل ہے ، جس میں عورت مارچ کی خبرین ،کالم اور رپورٹ کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے اور ان خبروں میں استعمال ہونے والی صحافتی زبان کا بھی تجزیہ کیا گیا ہے

نمونہ کی درجہ بندی (Sample Size)

اس تحقیق میں خبروں کی نمونہ بندی اس طرح کی گئی ہے کہ روزنامہ امت میں صرف 8 مارچ سے لے کر 23 مارچ 2019 تک اور 8 مارچ 2020 2019 سے لے کر 23 مارچ تک 15 پندرہ روز 2020کی عورت مارچ کی خبروں ، تجزیوں ، رپورٹس ،اداریئے اور کالم کا چنائو کیا گیا ۔

روزنامہ امت میں8مارچ 2019 سے 23 مارچ2019کے دوران عورت مارچ سے متعلق شائع ہوے والی خبروں کا خلا صہ و محاصل

روزنامہ امت نےعورت مارچ سے متعلق مضمون میں لکھا ''کے عورت مارچ مین شامل ہونے والی نا'' فرمان عورتوں پر قہر خداوندیاس طرح کے مارچ اسلامی عقائد و نظریات کے منافی ہے ، یہ مغرب کا پروپیگنڈا ہے (چترالی،2019،ص6)

اس اخبار کے کالم شائع کیاگیاکہ معاشرقی اصلاح و فلاح کا ضامن ،مضبوط و مستحکم'' خاندان کا ضامن ہےاگر عورت مارچ کے سلسلے کو ختم نہ کیا گیا تو معاشرہ نہ صرف غیر مستحکم و بدحالی کا شکار ہو گا بلکہ خاندانی نظام کو بھی بری طرح نقصان پہنچ سکتا ہے ''۔(روزنامہ امت ،8مارچ 2019،ص4)

ایک خبر میں روزنامہ امت نے لکھا کہ عورت مارچ اسلامی عقائد ونظریات کے خلاف ہےاس لیے اس قسم کے نام نہاد مارچ کا کو ختم کرنا چاہیے اس کے خلا ف بھر پور مہم چلانے کی ضرورت ہے۔(روزنامہ امت،8 مارچ 2019،ص6)

امت نے جماعت اسلامی کے عورتوں کے حقوق کیلئے منعقدہ پروگرامسے متعلقخبر شائع کی گئی ک عورتوں کےحقوق مسلمہ ہیں، اس کے علاوہ عورت مارچ کے نام پر ہونے'' والی بے ہودگی کا کوئی تصور عورتوں کے حقوق سے نہیں ہے۔(روزنامہ امت،کراچی 9مارچ 2019)

امت نے عورت مارچ کے علاوہ مختلف ہیومن رائٹس نیٹ ورک کے زیر اہتما سیمیئار کو بھی خبرو ں کا حصہ بنایایعنی اس خبر میں لکھا گیا کہ’’عورت مارچ خواتین کے حقوق کی آواز نہیں ہے بلکہ اس سے خواتین کے حقوق مذید پیچھے چلے جائیں گے ‘‘اس خبر میں روزنامہ امت نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر ہیومن رائٹس نیٹ ورک کے زیر اہتمام ہونے والے سیمینار کو عورت مار چ کے مخالف بیانئے کے طورپر پیش کیا ۔(روزنامہ ،امت ، 11مارچ 2019، ص 2)

خبر میں لکھا گیا کہ ’’معاشرے کی درستگی کیلئے خواتین کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے ، اور خواتین کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرنی چاہئےاس خبر میں عورتوں کے حقوق کی پذیرائی کے لئے رضی حیدر کے بیان کو مثبت انداز میں پیش کیا گیا ۔(پریس ریلیز 12مارچ 2019،ص2)

اخبارنے دو کالمی خبر شائع کی گئی جس میں خواتین مارچ کے منتظمین کے خلاف تھانے میں درخواست جمع کرانے کو سرخی بنا کر پیش کیا گیا ، ’’عورت مارچ ملک میں مذہبی منافرت پھیلا رہا ہے اوراس کے ذریعے اشتعال انگیزی پھیلانے کی بھی کوشش کی‌گئیں۔ گیا ۔روزنامہ امت (14مارچ 2019)،ص8

15مارچ کو صفحہ نمبر 8پر ایک کالمی خبر شائع کی گئی جس کی سرخی میں خواتین مارچ ، کے خلاف مقدمے کے لئے جماعت اسلامی کے ایم پی اے کی درخواست کو نمایاں کیا گیا اس خبر میں لکھا گیا کہ عدالت عورت مارچ کو روکے ، اس کی انتظامیہ کے خلاف کارروائی کرے تاکہ معاشرت میں اشتعال نہ پھیلے ۔(اسٹاف رپوٹر،15 مارچ 2019،ص8)

21مارچ کو صفحہ نمبر 8پردو کالمی خبر شائع کی گئی جس میں خیبر پختون خوا اسمبلی میں خواتین مارچ کے خلاف متفقہ طورپر مذمتی قرارداد منظور ہونے کو سرخی بنا کر

پیش کیا گیا ، اس خبر میں عورت مارچ میں شریک خواتین کے حقوق کی آواز بلند کرنے ،کو خاندانی نظام تباہ کرنے سے تشبیہ دی گئی ۔روزنامہ امت ، 21مارچ 2019، صفحہ 8)۔

روزنامہ امت میں 8 مارچ 2019 تا 23مارچ 2019کے دوران عورت مارچ سے متعلق شائع ہونےوالی خبروں کا خلا صہ و محاصل

اس خبرمیں عورت مارچ میں شریک خواتین کے خلاف نامناسب الفاظ استعمال کرتے ، ہوئے انہیں ’’مخصوص ٹولہ ‘‘یرغمال اور مغرب زدہ عورتوں کا مارچ کہا گیا ۔)روزنامہ ، امت ، اس خبر میں عورت مارچ کو مغربی کلچر کے فروغ کا ذریعہ بنا کر پیش کیا گیا اور خبر میں مارچ کرنے والی خواتین کو مغرب زدہ عورتیں جیسے الفاظ استعمال کیے گئے تھے اسٹاف رپورٹر (روزنامہ امت 8مارچ 2020)۔

روزنامہ امت میں صفحہ نمبر ایک پر تین کالمی تصویر شائع کی گئی جس کے کیپشن میں میری موٹرسائیکل میری مرضی کا جملہ استعمال کیا گیا ، اس موٹر سائیکل پر 6افراد سوار تھے یعنی اخبار نے میرا جسم میری مرضی والے نعرے کو کا موٹر سائیکل والی تصویر سے تعبیر کیا ۔(کیپشن،8مارچ 2020،ص1)

مارچ کو ہی صفحہ نمبر 3پر 8کالمی رپورٹ شائع کیا عورت مارچ کا کھیل امریکا میں بیٹھ کر چلایا جارہا ہے ‘‘کو سرخی بنا کر پیش کیا گیا ، ایسے بے بنیاد مقاصد سچ بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی جس کا قانونی ثبوت موجود ہے نہ ایسے حقوق کا اسمبلی سمیت کسی فورم پر بھی دعوی کیا گیا ،بنا ثبوت کے سی آئی اے اور بھارتی خفیہ ایجنسی کے ملوث ہونے کا خواتین مارچ میں ملوث ہونےکا انکشاف بھی کیا گیا۔ اس خبر میں عورت مارچ کو ایسا امریکی پروپیگنڈا قرار دیا گیا جو کہ اسلام کے خلاف اور ملکی سماج کے خلاف ظاہر ہو ، اور عورت مارچ سے ملکی سلامتی کو خطرہ بھی پیش کیاگیا ۔(امت رپورٹ،8مارچ2020،ص3)

امت نے9مارچ کو2020 صفحہ نمبر ایک پر دو کالم خبر شائع کی گئی جس میں اسلام آباد عورت حیا مارچ کے شرکا میں تصادم کو نمایاں کیا گیا تھا۔ مارچ میں مرد کی شرکت کو بلا وجہ اچھالاگیا تھا۔ اس خبر میں عورت مارچ کو حیا مارچ کے شرکا میں تصادم کو نمایاں کیا گیا جس میں حیا مارچ کو مظلوم اور عورت مارچ کے شرکا کو ظالم اور متنازعہ بنا کر پیش کیا گیا ۔

''امت نے لکھا کہ عالمی یوم خواتین منانے والے لوگ منافق ہیں ''اس خبر میں طیب اردوان کی تقررکو عورت مارچ سے متعلق کرکے برا ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ۔اس خبر میں ترکی کے صدر رجب طیب اردگان کے بیان کو من پسند تشریح دیکر پیش کیا گیا ۔(مانیٹرنگ ڈیسک،ص3)

ایکدو کالمی خبر میں لکھا کہ عورت مارچ کے خلاف مردوں کی بڑی تعداد فریئر ہال پہنچ گئی کو سرخی بنا کر پیش کیا گیا ، عورت مارچ کے مقابلے میں مردوں کے جمع ہونے کو ازخود مرد مارچ کا نا م دیا گیا ۔ اس خبر میں عورت مارچ کے خلاف سامنے آنے والے مردوں کو مرد مارچ کو نام دیکر ایک نیا سلسلہ شروع کرنے کی کوشش کی گئی۔(اسٹاف رپورٹر 9مارچ ،2020،ص1)

صفحہ نمبر ایک پر تین کالمی خبر میں لکھا کہ جماعت اسلامی کے مارچ میں ہزاروں خواتین کی شرکت کو سرخی بنا کر پیش کیا گیا ، اس خبر میں جماعت اسلامی کے مارچ کے اندر عورت مارچ میں شریک ہونے والی خواتین کے اوپر بے بنیاد الزامات عائد کیئے گئے جو غیر اخلاقی تاثیر پیش کرتے ہیں ۔ اس خبر میں جماعت اسلامی کے خواتین مارچ کو نمایاں کیاگیا ، جس میں جماعت اسلامی کے مارچ کو بڑا بنا کر پیش کیا گیا تاکہ عورت مارچ کم تر ظاہر ہو سکے ۔ (اسٹاف رپورٹر،9مارچ2020،ص3)

امت نے لکھاکہ اسلام آباد میں عورت مارچ کو مظلوم بنانے کی کوشش ناکام ‘‘کو سرخی ’’ بنا کر پیش کیا گیارپورٹ میں عورت مارچ کی کوریج کو کم تر بنا کر پیش کیا گیا ، دیگر ذرائع ابلاغ کی کوریج کو عالمی ایجنڈا قرار دیا گیا ، خبر میں خواتین کیلئے نامناسب الفاظ استعمال کیئے گئے اور مارچ میں شریک خواتین کی تعداد کو صرف ڈیڑھ سو لکھا گیا اس خبر میں عورت مارچ کو ناکامیاب مارچ تعبیر کیا گیا ، اور ایساظاہر کیا گیا کہ عورت مارچ سے کوئی نتائج حاصل نہیں ہونگے اور اس میں آنے والی خواتین کی تعداد کو 150لکھ کر یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ گویا عورت مارچ کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔(روزنامہ امت کراچی ص2)

امت نے صفحہ نمبر پر دو کالمی خبرمیں لکھاکہ عورت مارچ پر پتھراؤ ، اشتعال انگیزتقاریر پر مقدمہ درج کرنے کو سرخی بنا کر پیش کیا گیا ، اس خبر میں عورت مارچ کو روکنے والوں کے خلاف پولیس کی کارروائی کو ظلم سے تشبیہ دی گئی ۔اس خبر میں عورت مارچ کرنے والے کو روکنے کے لئے آنے والے مشتعل نواجوں کے خلاف پولیس کی جائز کارروائی کو یکطرفہ بناکر پیش کیا گیا اور پولیس کو عورت مارچ کی حمایت پر برا بنا کر پیش کیا گیا ۔(اسٹاف رپورٹر،10مارچ 2020،ص1)

دکالم ’’تنزل کی آخری سیڑھی پیش کیا گیا ‘‘اس کالم میں عورت کو کھلونا بننے سے تشبیہ دی عورت کے کام کرنے کو برافعل ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ۔(اس کالم میں عورت مارچ میں شامل خواتین کو کھولنا جیسے الفاظ جیسے استعمال کئے گئے ، عورت مارچ کرنےوالی خواتین کو ایک بری عورت کے طورپر پیش کیا گیا ۔(محمود جاوید،2020،ص4)

امت کے ایک اور کالم جس کا عنوان تھا یہ عورتیں کیا چاہتی ہیں ، اس کالم میں انتہائی ، نازیبا الفاظ استعمال کیئے میں گئے ، جب کہ مارچ کو عورت کی مستی قرار دیا گیا ، بے بیناد

اور جھوٹے الزامات عائد کئے گئے اس کالم میں عورت مارچ کے خلاف ایسے الفاظ استعمال کیئے گئے جو صحافتی اقدار کے خلاف تھے اور اس کالم میں عورت مارچ پر ایسے الزامات لگائےگئے جوبے بنیاد تھے ۔(محمود جاوید،15مارچ 2020،ص4)

حاصل نتائج **(Results)**

نمبر شمار		
1	عورت مارچ سے متعلق خبروں کی نوعیت کیا تھی	عورت مارچ پر کل 21 خبریں تصاویر اور مضامین روز نامہ اُمت نے شایع کیں جن میں عورت مارچ کو منفی انداز میں پیش کیا گیا اور جان بوجھ کر متنا زعہ بنانے کی کوشش کی ۔
2	عورت کے حقوق کے خلا ف	اُمت اخبار نے کل ک تحریریں ایسی شایع کیں جن میں 20 عورتوں کے حقوق کے خلاف بات کی گئی۔

سال	روزنامہ امت پرعورت مارچ کی خبروں،کالم ،رپورٹ اور اداریے میں شائع ہونے والے نازیبا الفاظ				
2019 تا 2020					
مخصوص ٹولہ	نافرمان	قہر خداوددی	منافق	مغرب ذدہ عورتیں	کھلونا
عورت کی مستی	عورت کا رقص	تنزل کی آخری سیڑھی	امریکا ایجنڈا	اشتعال انگیز تقاریر	

عورت مارچ سے متعلق شائع ہونے والی خبروں میں زیادہ تر خبریں متنازعہ الفاظ پر مشتمل

تھیں اکثر خبروں کی سرخیوں میں نازیباں الفاظ استعمال کیے گئے تھے

کل کےتحریریں ایسی شایع کیں جن میں عورتوں کے حقوق کے خلاف بات کی گئی۔ 20

2019اور2020کے دوران عورت مارچ سے متعلق شائع ہونے والی خبریں،رپورٹ ،کالم

اور تصاویر کی تعداد کا ریکارڈ

سال	خبر	رپورٹ	کالم	تصاویر	کل تعداد
2019	6	1	1		8
2020	6	2	2	3	13
	12	3	3	3	21

2019، میں روزنامہ امت میں 8مارچ سے 23مارچ کے دوران کل 6خبریں ، ایک رپورٹ

ایک کالم شائع کیا گیا، اس عرصہ میں روزنامہ امت میں عورت مارچ سے متعلق کل

مشتملات کی تعداد8رہی ۔جب کہ 2020میں 8مارچ سے 23مارچ کےدوران عورت مارچ

سے متعلق 6خبریں ، 2رپورٹس ، دو کالم اور 3تصاویر شائع کی گئیں ، ان مشتملات کی کل

تعداد13رہی ،یوں 2برس میں اس عرصہ کے دوران عورت مارچ سے متعلق روزنامہ امت

میں کل 21مشتملات شائع کئے گئے ۔

نتائج (Conclusion)

اس تحقیق کے ذریعے روزنامہ امت میں شائع ہونے والی عورت مارچ کی خبروں کاتحقیقی

جائزہ لینا ہے۔

اس تحقیق کا مقصد بنیادی طور پر یہ معلوم کرنا تھا کہاُمت اخبار جو اسلامی عقائد اور احکامات کو غیر معمولی اہمیت کے ساتھ شائع کرتا ہے، اس اخبار نے عورت مارچ کو کس طرح دکھانے کی کوشش کی۔ اس امر کی تحقیق میں 2019 اور 2020 کے 8 مارچ سے مارچ کے اخبارات کا تحقیقی جائزہ لیا گیا اور عورت مارچ سے متعلق اُمت اخبار میں 23 شائع ہونے والی تمام خبروں کو باریک بینی سے پرکھا گیا۔ ان خبروں کے نتائج کی روشنی میں یہ بات واضح نظر آتی ہے کہ عورت مارچ کو اُمت اخبار نے نہ صرف اسلامی عقائد کے منافی بنا کر پیش کیا بلکہ اس مارچ میں شامل خواتین کے لئے اپنی رپورٹنگ میں ایسے غیر اخلاقی الفاظ بھی استعمال کئے جو معاشرے میں عام طور پر نا مناسب تصور کئے جاتے ہیں۔

- اس تحقیق کا مقصد یہ جاننا ہے کہ کیا روزنامہ امت نے عورت مارچ کو اپنی کوریج کےذریعے متنازعہ بنانے کی کوشش کی ۔

روز نامہ اُمت نے عورت مارچ کی کوریج کے دوران کہیں ایسے الفاظ استعمال کئے جیسے اس مارچ میں شریک خواتین کو کبھی بے لباس کہا گیا تو کہیں عورت کو کھلونے سے تشبیہ دی گئی اور کہیں انہیں مغرب زدہ ٹولہ قرار دیا گیا اور عورت مارچ کو ،متنازعہ بنانے کی کوشش کی گئی

- عورت مارچ سے واقعی بے حیائی پھیل رہی ہے یا روزنامہ امت جان بوجھ کر ایسے الفاظ کا استعمال کررہا ہے کہ عورت مارچ متنازعہ بن جائے ۔

روز نامہ اُمت نے عورت مارچ کو متنازعہ بنانے کے لئے ایسے الفاظ استعمال کئے جس سے لوگوں میں یہ تا ثر پیدا ہو جائے کے عورت مارچ نہ صرف بے حیائی پھیلا رہا ہے

بلکہ اس سے ملک میں امتشار بھی پھیل رہا ہے جبکہ حقیقت میں عورت مارچ کا مقصد صرف عورتوں کے حقوق کے لئے آواز بلند کرنا تھا جس طرح پوری دنا میں یہ مارچ کیا جاتا ہے ٹھیک اسی طرح پاکستان میں بھی یہ مارچ کیا جاتا ہے ۔

- اس تحقیق کے ذریعہ یہ جاننے کی کوشش کی گئی ہے کہ کیا عورت مارچ اسلامی اصولوں کے خلاف ہے؟

عورت مارچ عورتوں کے حقوق کے لئے دنیا بھر میں کیا جاتا ہے اور یہ مارچ ان عورتوں کے حقوق کے لیئ کیا جاتا ہے جن کو بنیادی حقوق میسر نہیں ہو رہے لیکن پاکستان میں زیادہ تر خواتین کو بنیادی حقوق میسر ہیں اور اسلام جمہوریہ پاکستان میں عورت کو نہ صرف عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے بلکے ہر لحاظ سے عزت بھی کی جاتی ہے اور اس مارچ کا بنیادی مقصد بھی یہی تھا کے جن عورتوں کو بنیادی حقوق حاصل نہیں ہو رہے ہیں اُن کو تمام تر بنیادی حقوق فراہم کئے جائیں جو کے اسلامی شریعت کے مطابق بھی ہے۔

- اس تحقیق کا مقصد یہ جاننا ہے کہ کیا روزنامہ امت عورتوں کے حقوق کے خلاف تھا یا نہیں ۔

اس تحقیق کے نتائج کی روشنی میں یہ بات ثابت ہو گئی کے روز نامہ اُمت عورت مارچ کے خلاف تھا لیکن اس کے علاوہ اُمت نے ایسی خبریں بھی شایع کیں جو کہ عورتوں کے حقوق کے فروغ کے لئے بھی تھیں ۔ ۔

تجاویز (Recommendation)

امت اخبارجو کہ ملک کا ایک معروف اخبار ہے اس کو ذمہداری سے رپورٹنگ کرنی چاہئے اور عورت مارچ کی خبروں کو اپنے نظریات کے پس منظر میں منفی رنگ دینے سے

گریز کرنا چاہیے، کیونکہ خواتین کو بھی اپنے بنیادی حقوق کے لئے آواز اُٹھانے کا حق ہے اور دنیا کا ہر قانون اور ہر ریاست اس بات کی عورت کو آزادی دیتی ہے۔

روزنامہ امت کو عورت مارچ سے متعلق خبروں میں ایسے نامناسب الفاظ استعمال نہیں کرنے چاہئیں جس سے یہ تاثر پیدا ہو کہ پاکستان میں عورت کے باہر نکلنے کو برا عمل سمجھا جاتا ہے ۔

اُمت اخبار کوچاہئے کہ عورت مارچ کو مذہبی رنگ دینے سے گریز کرے اور عورت مارچ کے خلاف ایسی خبریں شائع نہ کرے جس سے یہ ظاہر ہو کہ عورت مارچ اسلامی عقائد کے خلاف ہے کیونکہ عورت مارچ دنیا بھر میں کیا جاتا ہے اور ہر ملک میں اس کی اہمیت تسلیم کی جاتی ہے۔

اس کے ساتھ ہم اپنی تحقیق میں اس نتیجے پر بھی پہنچے کہ مستقبل میں عورت مارچ میں بھی ایسی غیر اخلاقی حرکات نہ کی جائیں جس سے اسلامی اقدار اور روایات پر زد پڑتی ہو۔

امت اخبار عورت مارچ سے متعلق خبروں میں معروضیت کو پس پردہ نہیں رکھنا چاہئے جب کہ اس کو اولین ترجیع دینی چاہئے ۔

امت اخبار کو عورت مارچ کو پروپیگنڈے کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہئے ۔

حوالہ جات (References)

- اسٹاف رپورٹر(8مارچ 2019)،"معاشرتی اصلا ح کا ضامن مضبوط و مستحکم خاندان " روزنامہ امت کراچی ص4

- اسٹاف رپورٹر (8مارچ 2019)،"عورت مارچ اسلامی نظریات و عقائد کے خلاف "روزنامہ امت کراچی،ص6
- اسٹاف رپورٹر(9مارچ 2019)،"وومین امپاورمنٹ پروگرام اختتام پذیر"روزنامہ امت کراچی
- اسٹاف رپورٹر (14مارچ 2019)عورت مارچ ملک میں منافرت بھیلارہا ہے"روزنامہ امت کراچی ص8
- اسٹاف رپورٹر (8مارچ 2020)،مغرب ذدہ عورتیں 8مارچ کو اپنا اجتماع کرے گی،روزنامہ امت کراچی،ص1
- امت رپورٹ(8مارچ 2020) عورت مارچ کا کھیل امریکا میں بیٹھ کر چلایا جارہا ہے'روزنامہ امت کراچی ص3
- امت رپورٹ(9مارچ2020)،اسلام آباد میں حیا مارچ،روزنامہ امت کراچی
- اشعرایس (7مارچ 2020)،" پاکستان آن ایڈج اوور وومین مارچ " بی بی سی نیوز ڈاٹ کام
- اسٹاف رپورٹر(12مارچ 2019)،"عورت مارچ :دی گڈ، دی بیڈ ،دئ ائگلی " ویب سائٹ کراچیسا ڈاٹ کام کراچی -
- □□اریہ (25مارچ 2019)،"دی آفٹر افیکٹ آف دی عورت مارچ"روزنامہ ایکسپریس ٹربیون نیوز ویب سائٹ

https://tribune.com.pk/letter/1936685/effects-aurat-march

- اسٹاف رپورٹر(11مارچ 2019)"عالمی یوم خواتین پر ہیومن رائٹس نیٹ ورک ک زیر اہتمام سیمینار"روزنامہ امت کراچی ،ص2

- اسٹاف رپوٹر(15 مارچ 2019،) خواتین مارچ کے خلاف مقدمہ درج،روزنامہ امت کراچی ،ص8
- اسٹاف رپورٹر(9مارچ2020)،"عورت مارچ کے خلا ف مردوں کی بڑی تعداد فرئیریر حال پہنچ گئی "روزنامہ امت کراچی ،ص1
- اسٹاف رپورٹر(9مارچ2020)،"جماعت اسلامی کے مارچ می ہزاروں خواتین کی شرکت'روزنامہ امت کراچی،ص1
- میگزین رپورٹ(9مارچ 2020)،" اسلام آباد میں عورت مارچ کو مظلوم بنانے کی کوشش ناکام'روزنامہ امت کراچی ،ص3
- اسٹاف رپورٹر(9 مارچ 2020)،' عورت مارچ کو مظلوم بنانے کی کوشش ناکام'روزنامہ امت کراچی ص3
- محمود جاوید(14مارچ 2020)،"تنزل کی آخری سیڑھی'' روزنامہ امت کراچئ ص4
- چترالی ضیاء(8مارچ 2019)،"نافرمان عورتوں پر قہر خدا وندی "روزنامہ امت کراچی ص6
- اسٹاف رپورٹر(10مارچ2020)،" عورت مارچ پر پتھراؤ ، اشتعال انگیزتقاریر پر مقدمہ درج'روزنامہ امت کراچی ص1
- زبیری نثار ڈاکٹر (1998)،تحقیق کے طریقے،شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ،جامعہ کراچی ،ص232

. https://www.karachista.com/aurat-march-the-good-the-bad-the-ug

- کھتری ایس (22جنوری 2020)، شوڈفیمنسٹ کلیم عورت مارچ ویلگر پوسٹر ٗڈان نیوز ڈاٹ کام
- DAWN.COM. https://www.dawn.com/news/1469815
- خان نوشاد،ابصار الحسن،شاہ فہد،اور ماہنور نوشاد"انیلائز آف وومین مارچ ڈے ان دی ورلڈ اینڈ اٹس امپیکٹ آن وومین کلچر ان پاکستان ،ایس آر این جرنل ،ای لاءبریری

- **_سیدہ اور منزہ (2020)" دی وومین ایکٹی ویزم ان پاکستان اینڈ اینالائز آف عورت مارچ" جنرل آف ریلجیز اینڈ تھوڈ**

- **خان این حسن ،اے یو فہد ،،فیص ایس،نوشاد ایم (مارچ 2020)،وومین مارچ ڈے ان دا ورلڈ اینڈ اٹس امپیکٹ آن وومین کلچر ان پاکستان ،ریسرچ جرنل .**

. https://al-milal.org/journal/index.php/almilal/article/view/144

- *وییب سائٹ(10مارچ 2019)"لمیٹڈ افیکٹ تھیوری آف کمیونکیشن" کمیونیکشن تھیوری ڈاٹ او آر جی ویب سائٹ .*

https://www.communicationtheory.org/limited-effects-theory/

- *ویب سائٹ(10جولائی 2014)،"لبریشن تھیوری آف ماس کمیونیکشن،ویب سائٹ*

Theory. https://www.communicationtheory.org/libertarian-theory/